خیبر پختونخواہ نصابی کتب بورڈ قانون 1971ء

خیبر پختونخواہ 1971ء کا قانون نمبر 1

پشاور پیر 23 مارچ 1971ء

قانون

مقدِمہ۔

دفعات

1۔ مختصر عنوان، توسیع، نفاذ۔

2۔ تعریفات۔

3۔ قیام اور قیام بمعنی کمپنی۔

4۔ بورڈ کا قیام۔

5۔ چیئرمین/مہتمم۔

6۔ چیئرمین اور ممبر کی نااہلیت، برطرفی/ہٹانا اور استعفیٰ۔

7۔ بورڈ کی اجلاسیں۔

8۔ کنٹرولنگ اتھارٹی ۔

9۔ کنٹرولنگ اتھارٹی کے اختیارات۔

10۔ ایڈوائزری کونسل ۔

11۔ بورڈ کے اختیارات اور فرائض اور طریقہ کار کا وضع کرنا۔

12۔ کمیٹی۔

13۔ ۔افسران اور ملازمین۔

14۔ ۔افسران اور ملازمین کی فرائض۔

15۔ تعیناتی اور ملازمت کی شرائط اور ڈسپلنری اختیارات۔

16۔ پراوڈنٹ فنڈ یا پنشن۔

17۔ چیئرمین ممبر وغیرہ کو اختیارات کی منتقلی۔

18۔ بورڈ اور اس کے ملازمین کا تحفظ۔

19۔ بورڈ مقامی اتھارٹی ہوگا۔

20۔ بجٹ کا تخمینہ۔

21۔ اکاؤنٹس کی حساب کتاب۔

22۔ سالانہ رپورٹ اور آمدن کا جمع کرنا۔

23۔ آڈٹ کرنا۔

24۔ قواعد۔

25۔ بورڈ کے اختیارات برائے قواعد بنانے۔

26۔ ویلیڈیشن۔

27۔ احکامات اور افعال کا تحفظ۔

28۔ تنسخ۔

29۔ وراثت۔

30۔ متبادل۔

31۔ شیڈول۔

خیبر پختونخواہ نصابی کتب بورڈ قانون 1971ء

خیبر پختونخواہ 1971ء کا قانون نمبر 1

پشاور پیر 23 مارچ 1971ء

صوبہ خیبر پختونخواہ کے نصابی کتب بورڈ کا قائم کرنے کا قانون

دیباچہ:

یہ ضروری ہے کہ ذیل اشیاء کے بارے میں قانون سازی ہو:۔

(a) پیدا کرنا اور شائع کرنا۔

(i) نصابی کتب برائے جماعت 1 تا 12۔

(ii) نصابی کتب کے ساتھ دوسرے ضمنی مواد۔

(iii) اساتذہ گائڈ کتاب۔

(b) پیدائیگی اور اشاعت ریفرینس اور ریسرچ مواد کی جو کہ مسائل اور نصابی کتب کے متعلق ہو۔

(c) نصابی کتب اور دیگر نصاب کے متعلق ریسرچ کرنا 25 مارچ 1969ء کے مارشل لاء نفاذ کے پیش نظر گورنر خیبر پختونخواہ کا گورنر ذیل قانون کو بنانے پر رضامند ہے۔

1۔ **مختصر عنوان، توسیع اور نفاذ۔**

(1) اس قانون کو خیبر پختونخواہ نصابی کتب کا قانون 1971ء کہلائے گا۔

(2) یہ پوری صوبہ خیبر پختونخواہ تک پھیلے گا بغیر ٹرائیبل علاقہ جات کے۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفات۔**

اس قانون میں ذیل الفاظ کے معنی جس طرح بیان کیگئی ہیں ہونگے علاوہ اس کے کہ جو سیاق وسباق سے اخذ ہوتے ہو:

a ایڈوائزری کونسل سے مطلب وہ ایڈوائزری کونسل ہے جو اس قانون کے تحت قائم شدہ ہے۔

b ''بورڈ'' سے مراد خیبر پختونخواہ نصابی کتب بورڈ ہے۔ جو اس قانون کے تحت قائم شدہ ہے۔

c ''چیئر مین'' سے مراد بورڈ کا چیئر مین ہے۔

d ''کنٹرولنگ اتھارٹی '' سے مراد وہ اتھارٹی ہے جو دفعہ 8 میں مخصوص کیا گیا ہے۔

e ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخواہ حکومت ہے۔

f ادارے کے سربراہ سے مراد انٹرمیدیٹ کالج کا پرنسپل یا سکول کا سربراہ استاد یا سربراہ استانی۔

g ادارہ سے مراد انٹرمیڈیٹ کالج یا سکول ہے۔

h انٹرمیڈیٹ کالج سے مراد وہ ادارہ ہے جو تسلیم شدہ ہو اور جماعت 9 سے 12 تک تعلیم دیتا ہو۔

i ممبر سے مراد بورڈ کا ممبر ہے جس میں چیئر مین شامل [1] ہے۔

j بیان شدہ سے مراد وہ ہے جو قواعد وضوابط میں بیان کیا گیا ہو جو کہ اس قانون کے تحت ہو۔

k قواعد وضوابط سے مراد وہ قواعد وضوابط ہے جو اس قانون کے تحت بنائے گئے ہو۔

l سکول سے مراد وہ ادارہ ہے جو جماعت اول سے دسویں تک تعلیم دیتی ہو جس میں معذوروں کا سکول بھی شامل ہے۔ اور کوئی اور سکول جو حکومت اس قانون کے تحت سکول قرار دیتا ہے۔

3۔ **قیام اور رجسٹر کرنا۔**

(1) جتنا جلد ہوسکیں اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے خیبر پختونخواہ نصابی کتب بورڈ قائم کیا جائیگا۔

(2) بورڈ کارپوریٹ باڈی ہوگا جو جائیداد حاصل کرنے اور منتقل کرنے کے اختیارات ہو جسکی مستقل موجودگی ہوگی اور مہر ہوگا اور اپنے نام سے مقدمہ بازی کرسکے گا اور اس پر مقدمہ کیا جاسکے گا۔

4۔ بورڈ کا قیام۔

(1) بورڈ ذیل لوگوں پر مشتمل ہوگا۔

(i)(a) چیئرمین جو حکومت تعینات کریگا جو کہ نام سے ہوگا عاعہدہ سے ہوگا ان قواعد وضوابط کی بنیاد پر جو وقتاً فوقتاً حکومت مختص کریگا۔

(ii)(b) ممبران کی تعداد جو حکومت وقتاً فوقتاً تعینات کریگا۔

(2) ممبر

(a) ممبر تین سال کیلئے تعینات ہوگا بشرط یہ کہ حکومت اس کو اس سے پہلے نہ ہٹائے اور دوبارہ تعیناتی کیلئے بھی اہل ہوگا جو عرصہ حکومت متعین کرے۔

(b) وظیفہ اور مراعات وہ ہونگے جو حکومت متعین کرے۔

(c) وہ فرائض سرانجام دیگا جو اس کو اس قانون کے تحت دی گئی ہو یا قواعد وضوابط جو اسکے تحت بنائے گئے ہو۔

(3) جو بھی شخص بطور چیئرمین یا ممبر تعینات ہو تو وہ اپنے آپکو دوسری کارپوریشن یا کمپنی جسکا بورڈ کے ساتھ روابط ہو سے الگ کریگا۔

(5) چیئرمین۔

چیئرمین بورڈ کا سربراہ اعلیٰ ہوگا۔

(6) چیئرمین اور ممبر کی نااہلی، برطرفی اور استعفیٰ۔

(1) وہ شخص چیئرمین یا ممبر نہیں ہوسکتا جو:

(a) جو اخلاقیات کے متعلق جرائم کا مجرم ٹھرا گیا ہو، یا

(b) جو کسی عدالت نے دیوالیہ قرار دیا ہو، یا

(c) جو دیوانہ ہو یا دماغی بیماری کا شکار ہو، یا

(d) جو کسی وقت نوکری/ملازمت کیلئے نااہل قرار دیا گیا ہو یا نوکری سے برخاست کیا گیا ہو۔

(2) حکومت سننے کا موقع دینے کے بعد تحریری حکم کے ذریعہ چیئر مین یا ممبر کو برطرف کریگا اگر وہ:

(a) اگر وہ اس قانون کے تحت تفویظ شدہ اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے انکار کرے، یا اس کے ادائیگی کا قابل نہ رہے۔

(b) یا اس نے اپنے عہدہ سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہو

(c) اس نے حکومتی اجازت کے بغیر بورڈ میں کچھ حصص بذات خود یا بذریعہ شریک کاروبار لی ہو یا کسی ایسی اراضی میں جس سے بورڈ کے ذریعہ منفعت ہو۔

(3) چیئر مین یا ممبر کسی وقت حکومت کو استعفیٰ دے سکتے ہیں۔

7۔ بورڈ کے اجلاس۔

(1) بورڈ کا اجلاس بیان شدہ وقت، جگہ اور طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

(2) چیئر مین بورڈ کے اجلاس کا سربراہ ہوگا اور اسکے غیر موجودگی میں بزرگ ممبر ہوگا جو کہ حکومت متعین کریگا۔

(3) کل ممبران کی دو تہائی تعداد کی حاضری برائے کورم ضروری ہے۔

اگر بورڈ صرف چیئر مین اور ایک ممبر پر مشتمل ہو تو اس صورت میں دونوں کی حاضری کورم کو پورا کریگا۔

(4) چیئر مین اور ہر ممبر کا ایک ووٹ ہوگا لیکن ایک جیسے ووٹ کی صورت میں اجلاس کے سربرہ کے پاس دوسرے ووٹ کا حق ہوگا۔

(5) ہر اجلاس کے نکات میں دوسری چیزوں کے علاوہ چیئر مین اور ممبران کا نام لکھا ہوگا اور متعلقہ رجسٹر میں درج ہوگا اور سربراہ اجلاس اس کو دستخط کریگا۔ مذکورہ کتاب انسپکشن کیلئے مہیا ہوگا۔

8۔ کنٹرولنگ اتھارٹی۔

خیبر پختونخواہ کا گورنر یا اسکا نمائیندہ بورڈ کا کنٹرولنگ اتھارٹی ہوگا۔

9۔ **کنٹرولنگ اتھارٹی کے اختیارات:**

(1) کنٹرولنگ اتھارٹی کسی بھی شخص کے ذریعہ انسپکشن کرسکتا ہے جو بورڈ کے دفاتر، روزانہ معاملات اور فنڈ کے متعلق ہوگا اور بورڈ کسی معاملہ کے بارے میں انکوائیری بھی کرسکتی ہے۔

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی بورڈ کو متعلقہ انکوائیری کے بارے میں خبردار کریگا اور بورڈ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ معینہ مدت میں عملی کاروائی کرے۔

(3) بورڈ متعلقہ کاروائی سے کنٹرولنگ اتھارٹی کو رپورٹ کریگا۔

4) اگر بورڈ معینہ مدت کے اندر کاروائی نہ کرسکے تو کنٹرولنگ اتھارٹی وجہ پوچھے گا اور احکامات جاری کریگا جسکا چیئرمین پابند ہوگا۔

(5) اگر کنٹرولنگ اتھارٹی مطمئن ہو کہ بورڈ یا ایڈوائزری کونسل کی کاروائی اس قانون کے متعلق نہ ہے تو کنٹرولنگ اتھارٹی تحریری حکم کے ذریعہ اس قسم کاروائی کو منسوخ کریگا۔

بشرط یہ کہ اس قسم حکم سے پہلے بذریعہ چیئرمین بورڈ یا ایڈوئیزری کونسل سے پوچھے گا کہ کیوں نہ اس قسم کا حکم صادر ہو،

10۔ **ایڈوائیزری کونسل:**

(1) بورڈ کا ایڈوائیزری کونسل ذیل لوگوں پر مشتمل ہوگا۔

(i) بورڈ کا چیئرمین

(ii) پشاور یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نمائیندہ

(iii) زرعی یونیورسٹی خیبر پختونخواہ کا وائس چانسلر یا اس کا نمائیندہ

(iv) خیبر پختونخواہ انجینئیرنگ اور ٹیکنالوجی یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نمائیندہ

(v) گومل یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نمائیندہ

(vi) ڈائیریکٹر تعلیم خیبر پختونخواہ (سکولز)

(vii) ڈائیریکٹر تعلیم خیبر پختونخواہ (کالجز)

(viii) ڈائیریکٹر تعلیم (فاٹا)

(ix) ڈائیریکٹر ٹیکنیکل تعلیم خیبر پختونخواہ

(x) سکنڈری اینڈ انٹرمیڈیٹ بورڈ پشاور کا چیئرمین

(xi) ایک کالج کا پرنسپل جو کہ کنٹرولنگ اتھارٹی منتخب کریگا۔

(xii) ایک ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس جو کہ ہائی سکول سے ہو جو کہ کنٹرولنگ اتھارٹی نے نامزد کیا ہو۔

(xiii) ایک ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس جو کہ مڈل سکول سے ہو جو کہ کنٹرولنگ اتھارٹی نے نامزد کیا ہو۔

(xiv) پبلشرز کا ایک نمائیندہ جو کہ کنٹرولنگ اتھارٹی نے نامزد کیا ہو۔

(xv) حکومتی پرنٹنگ پریس پشاور کا مینیجر۔

(2) ایڈوائزری کونسل کے نامزد ممبران کنٹرولنگ اتھارٹی کے مقرر کردہ مدت تک آفس میں رہینگے اور وہ دوبارہ تعیناتی کے بھی اہل ہونگے۔

(3) ایڈوئزری کونسل کے اجلاس کا کورم 8 تعداد ہوگا۔

(4) ایڈوائزری کونسل کی ذمہ داری بورڈ کو اسکے فرائض منصبی کے انجام دہی میں مشورہ دینا ہوگا۔

(5) حکومت ایڈوائزری کونسل کے معاملات کو چلانے کیلئے قواعد وضوابط بنائیگا جو کہ ذیل امور پر مشتمل ہوگا۔

(i) اتھارٹی کی تقرری جو کہ ایڈوائزری کونسل کا اجلاس بلائیگا۔

(ii) اس شخص کا تعین جو کہ ایڈوائزری کونسل کی اجلاس کا صدارت کریگا۔

(iii) طریقہ کار اور اختیار جو کہ اجلاس کی نکات کو ریکارڈ کریگا۔

(iv) اسکے علاوہ کوئی اور معاملہ جو جہ ایڈوائزری کونسل کے معاملات کو چلانے کیلئے ضروری ہو۔

11۔ **بورڈ کے اختیارات، ذمہ داریاں اور سکیم کو تشکیل دینا۔**

(1) بورڈ اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے اقدامات اور اختیارات کا استعمال کریگا جو کہ ضروری اور

مناسب ہو۔

(2) سب سیکشن (1) کے اختیارات کے علاوہ بورڈ اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ذیل امور بھی انجام دے سکتا ہے۔

(a) کوئی بھی کام کر سکے گا۔

(b) کوئی بھی اخراجات کر سکے گا۔

(c) مشینری یا کوئی دوسری اشیاء جو کہ اسکے استعمال کیلئے ضروری ہو۔

(d) بذریعہ بیع، اجارہ، ایکسچینج یا کسی اور طریقے سے کوئی مشینری یا مفادات حاصل کر سکے گا۔ اور

(e) تمام معاہدے کر سکے گا اور اسکو ادا کریگا جسے ضروری اور موزوں ہو۔

(3) خاص طور پر بورڈ ذیل امور کے بارے میں معاملات طے کریگا۔

(a) نصابی کتب کے اشاعت، ضمنی مواد اور ٹیچنگ مددی مواد اور تعلیمی پالیسی کا نفاذ۔

(b) نصابی کتب کے اشاعت کو تمام جماعتوں اور اساتذہ تربیت کورسز کو ذیل طور پر ترتیب دینا۔

(i) پرائمری تعلیم

(ii) سیکنڈری تعلیم

(iii) انٹرمیڈیٹ تعلیم

(iv) اساتذہ تربیت J.V.S ۔ V.C.T جسمانی تعلیم میں ڈپلومہ، کامرس ڈپلومہ، آرٹس اور کرافٹس ڈپلومہ اور اسکے علاوہ دوسرے کورسز جو کہ قواعد میں بیان شدہ ہو۔

(v) انگلش میڈیم اداروں کی کورسز

(vi) معذور بچوں کی تعلیم

(vii) تعلیم بالغان

(c) ضمنی مواد جو کہ نصابی کتب کے متعلق ہو اس لیول اور قسم تعلیم کیلئے جو کہ دفعہ (b) اوپر میں ذکر ہوا کی پیداوار

(d) ریفرنس اور ریسرچ مود جو کہ نصاب اور نصابی کتب کے تیاری میں ضروری ہو کی پیداوار

(e) نصابی کتب کی تیاری اور اشاعت کیلئے اختصاص کرنا۔

(f) پالیسی کنٹرول

(1) نصابی کتب کا تقسیم اور دوسری اشیاء۔

(2) ایجنسی کا اس مقصد کیلئے خیبر پختونخواہ میں تعین تاکہ نصابی کتب کو بروقت طلباء تک پہنچایا جا سکے

(g) نصابی کتب کے کاتبین کیلئے تربیت دینا

(h) بالغان کیلئے مواد تیار کرنا اور اشاعت کرنا

(i) نئی تعلیمی سوچ، پڑھائی کا نیا طریقہ کار اور نئی تیکنیکس کی اشاعت اور تیاری

(j) نصابی کتب اور پڑھائی کے مواد کے بہتر پڑھائی کیلئے ورکشاپ اور سیمینار کا انعقاد کرنا

(k) نصابی کتب اور پڑھائی کے مواد کے متعلق ریسرچ کرنا۔

(l) نصابی کتب اور ریڈنگ مواد کا اشاعت کرنا

(m) ذیل کی لائبریری قائم کرنا:

(i) ریفرنس کتب کی

(ii) نصابی کتب کی

(iii) نقشہ جات، چارٹ، ڈائیگرام، اور اس قسم کے دوسرے دستاویزات کی۔

(iv) تعلیمی جرنلز اور وقتی لٹریچر جو کہ پاکستان اور دوسرے ممالک کے متعلق ہو

(v) کتب اور دوسری مواد جو کہ نصابی کتب کے علاوہ ہو جو کہ بورڈ اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ضروری سمجھتے ہو۔

(4) مذکورہ بالا سب سیکشن کے تحت بورڈ جو سکیم تیار کریگا اس کو کنٹرولنگ اتھارٹی کو اس کے متعلق سارے تفصیلات برائے مالی اور دوسرے امور کے متعلق جمع کریگا۔

(5) کنٹرولنگ اتھارٹی مذکورہ سکیم کو منظور کریگا یا اسکو تبدیل کریگا یا سفارشات کے ساتھ دوبارہ تیاری کیلئے واپس کریگا۔

(6) کسی سکیم کی تیاری یا نفاذ میں بورڈ کسی تعلیمی بورڈ یا تعلیمی ادارے سے مدد لے سکتا ہے جو کہ بہتر مشورہ اور فیصلہ دینگے۔

12۔ کمیٹی۔

(1) بورڈ جتنی کمیٹیوں کو مناسب سمجھے تعینات کر سکے گا۔

(2) قیام، افعال اور فرائض ان کمیٹیوں کے وہ ہونگے جو کہ قواعد میں بیان ہوئی ہے۔

13۔ افسران اور ملازمین

(1) بورڈ کے ذیل افسران ہونگے

(a) چیئرمین

(b) ممبران

(c) سیکرٹری اور

(d) دوسرے وہ افسران جو بورڈ کنٹرولنگ اتھارٹی کی منظوری سے تعینات کریگا۔

(2) بورڈ وقتاً فوقتاً اسکے اپنے فنڈ کے حدود میں کنٹرولنگ اتھارٹی سے اجازت کے بعد جتنے افسران، ملازمین یا مشیران کی ضرورت ہو تو بھرتی کر سکتا ہے ان شرائط وضوابط کے بنیاد پر جو وہ ضروری سمجھے۔

(3) علاوہ اسکے جو اس قانون میں بیان ہوا ایمرجنسی کی صورت میں چیئرمین جتنے افسران اور ملازمین کو ضروری سمجھے تعینات کریگا لیکن یہ دورانیہ چھ مہینہ سے ذیادہ نہ ہوگا۔ بشرطیکہ اس قسم کی تعیناتی بورڈ کے اگلے اجلاس میں برائے معلومات فراہم کریگا۔

14۔ **افسران اور ملازمین کی فرائض منصبی**

چیئرمین اور ممبران کی فرائض منصبی وہی ہونگے جو کنٹرولنگ اتھارٹی نے مختص کی ہو اور افسران اور ملازمین کی فرائض وہی ہونگے جو قواعد وضوابط میں بیان ہو

15۔ **تعیناتی، ملازمت اور تادیبی کاروائی کی شرائط**

تعیناتی، برطرفی، معطلی اور دوسری تادیبی کاروائی اور افسران اور ملازمین، علاوہ چیئرمین اور ممبران 3 کے شرائط وضوابط بورڈ متعین کریگا۔

16۔ **پراوڈنٹ فنڈ یا پنشن**

(1) بورڈ اپنے ملازمین کیلئے پنشن یا پراوڈنٹ فنڈ قائم کریگا۔ یا دونوں اس طریقہ سے جو مناسب ہو لیکن وہ شرائط اور قواعد کے تابع ہو۔

(2) نوٹیفیکیشن کے ذریعہ حکومت واضح کریگا کہ پراوڈنٹ فنڈ ایکٹ 1925 (ایکٹ نمبر 19 آف 1925) اس قسم فنڈ کو وسیع ہوگا اور اس قسم وضاحت پر بورڈ حکومتی ادارہ تصور ہوگا اور فنڈ مذکورہ کو حکومتی پراوڈنٹ فنڈ تصور ہوگا۔

17۔ **اختیارات کی منتقلی چیئرمین ممبران وغیرہ کو۔**

بورڈ بذریعہ عام یا مخصوص حکم کے چیئرمین، ممبران اور دوسرے افسران کو اپنے اختیارات، فرائض اور افعال تفویض کرسکے گا جو کہ بورڈ کے بیان کردہ شرائط کو تابع ہوگا۔

18۔ **بورڈ اور اس کے ملازمین کا تحفظ**

بورڈ کا چیئرمین ممبران، افسران اور ملازمین اس قانون کے تحت پبلک سرونٹس تصور ہونگے جس طرح تعذیرات پاکستان 1860 (ایکٹ نمبر 45، 1860) کے سیکشن 21 میں بیان ہوا ہے۔

19۔ **بورڈ مقامی اتھارٹی تصور ہوگا۔**

لوکل اتھارٹی لونز ایکٹ 1914 کے تحت بورڈ لوکل اتھارٹی تصور ہوگا۔ اور اس کے تحت بورڈ جو کاروائی کریگا وہ لوکل

اتھارٹی کی طرح تصور ہونگے۔

20۔ بجٹ تخمینہ

اپریل کے مہینہ میں ہر سال چیئر مین بجٹ تخمینہ اگلے مالی سال کیلئے برائے کنٹرولنگ اتھارٹی کے منظوری کیلئے پیش کریگا۔

21۔ اکاؤنٹس قائم رکھنا۔

(1) بمطابق رولز بورڈ پورا اور صحیح اکاؤنٹس کتاب رکھے گا۔

(2) بورڈ کے اکاونٹ سٹیٹمنٹ سال میں ایک مرتبہ جمع کیا جائیگا۔

22۔ سالانہ رپورٹ اور ریٹرنز کا جمع کرنا۔

(1) ہر مالی سال کے اختتام پر بورڈ کنٹرولنگ اتھارٹی کو اپنے معاملات کے بارے میں رپورٹ جمع کریگا لیکن مذکورہ رپورٹ 30 ستمبر کے بعد نہ ہوگا۔

(2) کنٹرولنگ اتھارٹی ذیل چیزوں کو بورڈ سے طلب کریگا۔

(i) کوئی ریٹرن، بیان، تخمینہ حساب کتاب یا کوئی اور معلومات کسی بھی معاملہ کے مطابق جو کہ بورڈ کے متعلق ہو۔

(ii) ان معاملات کے متعلق رپورٹ۔

(iii) بورڈ کے پاس کسی دستاویز کی نقل ہو اور چیئر مین اس قسم کے درخواست کا مانے گا۔

23۔ آڈٹ

بورڈ کے اکاونٹس کی سالانہ اڈٹ ہو جس طرح حکومت حکم کرے اڈٹ رپورٹ کی نقل بورڈ کو بھیج دیا جائیگا اور بورڈ رائے کے ساتھ حکومت کو کنٹرولنگ اتھارٹی کو ایک نقل کیساتھ۔ بورڈ حکومت کے جاری شدہ احکامات برائے ختم کرنے بے قاعدگیاں جو کہ اڈٹ رپورٹ میں ہو۔

24۔ قواعد وضوابط

(1) اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے بورڈ ذیل امور پر ضوابط وقواعد بنانے کا مجاز ہوگا:

(a) بورڈ کے افسران کے اختیارات وفرائض

(b) سروس قواعد جو کہ تادیبی کارروائی کے متعلق ہو، چھٹی دینا اور بورڈ کے ملازمین کے ریٹائرمنٹ کے متعلق،

(c) بورڈ کے افسران اور ملازمین کیلئے پراوڈنٹ فنڈ یا پنشن کا قیام۔

(d) اسکے علاوہ دوسرے معاملات جو کہ اس قانون کے مقاصد کیلئے ضروری اور مناسب ہو۔

(2) قواعد جو بورڈ نے منظور کی ہو تو وہ حکومت کو جمع کریگا اور اس وقت تک موثر نہ ہوگا۔ حکومت اسکو منظور کریگا یا اس کو تبدیل کریگا یا نامنظور کریگا یا واپس کریگا بمعہ سفارشات۔

(3) اس قانون کے نفاذ کیساتھ ہی شیڈول ریگولیشن کو پہلے ریگولیشن تصور ہوں گے اور جو بورڈ نیا اس دفعہ کے تحت بنائے ہو۔

(4) نفاذ کے چھ مہینے کے اندر قواعد شیڈول کا حصہ ہوگا۔

25۔ بورڈ کے اختیارات برائے قواعد وضوابط

بورڈ اس قانون کے مطابق قواعد وضوابط بنانے کا اختیار رکھتا ہے۔

26۔ ویلیڈیشن، کالعدم قرار دینا

بورڈ یا ایڈوائزری کونسل کا کوئی فعل یا کاروائی کو بوجہ خالی پوسٹ یا بے ضابطگیوں کی بنیاد پر کالعدم نہیں قرار دیا جا سکے گا۔

27۔ افعال اور احکامات کا تحفظ

کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی بورڈ، حکومت، کنٹرولنگ اتھارٹی ایڈوائزری کونسل یا چیئرمین یا ممبر، افسر یا ملازم کے خلاف دائر نہیں کیا جا سکے گا جو کہ انہوں نے نیک نیتی کی بناء پر کیا ہو جو کہ اس قانون اور قواعد وضوابط کو پورا کرنے کیلئے کیا گیا ہو۔

28۔ منسوخی

(1) 1962ء مغربی پاکستان کے نصابی کتب قانون (قانون نمبر 21، 1962ء) کو بروئے قانون ہذا منسوخ

کیا گیا ہے۔

(2) قطع نظر مذکورہ قانون کے منسوخی کے، ہر فعل ،فرائض، ذمہ داریاں، حقوق، جائیداد، املاک، ملازمین، اختیارات، معاہدے، نوٹیفیکیشن ،قواعد وضوابط جو کہ اس قانون کے متصادم نہ ہو کہ جاری تصور ہوں گے جو کہ اس قانون کے تحت تصور ہوں گے۔

29۔ جانشینی

مغربی پاکستان نصابی کتب قانون 1962ء کے تحت صوبہ خیبر پختونخواہ کی حد تک اپنی حصص کی حد تک سارے جائیداد، حقوق اور مفاد جو کہ اسکو حاصل تھے میں پورا پورا حصہ رکھتا ہے اور وہ سارا بورڈ کو منتقل ہوگا۔

30۔ قائم مقامی

1970ء کے مغربی پاکستان اشاعت نصابی کتب (ریگولیشن اور کنٹرول) قانون 1970ء کے تحت قائم شدہ بورڈ سے مراد وہ ہے جو اس قانون کے تحت قائم کیا گیا ہو۔

جدول

(دفعہ 24 ملاحظہ ہو)

خیبر پختونخواہ نصابی کتب کا پہلا قاعدہ

1 ۔ چیئر مین بورڈ کے اوپر اسکے سربراہ اعلیٰ کے طور پر کنٹرول رکھے گا اور یہ یقین بنائے کہ اس کے تمام افسران اور ملازمین اپنے فرائض منصبی اچھی طرح ادا کررہے ہیں، خاص طور پر وہ ذیل امور کو کریگا۔

(2) (i) این پی ایس 15 اور اوپر کے افسران کا خفیہ رپورٹ لکھے گا اور گریڈ 14 اور نیچے کے ملازمین کا خفیہ رپورٹ کا وئنڑ دستخط کریگا۔

(ii) بورڈ کو کلاز (i) میں بیان شدہ افسران کے متعلق تادیبی کاروائی کیلئے سفارشات بھیج سکتا ہے۔

(iii) ملازمین کو گریڈ 14 اور نیچے بھی تعینات کرسکتا ہے۔

(iv) گریڈ 14 اور نیچے کے خلاف تادیبی کاروائی بھی کرسکتا ہے۔

(2) سیکرٹری کے اختیارات اور فرائض

(i) سیکرٹری انتظامیہ کے حصہ کا سربراہ ہوگا، لیکن چیئرمین کے کنٹرول کے تحت اور بورڈ اور چیئرمین کے احکامات اور فیصلوں کو نافذ کریگا۔

(ii) سیکرٹری اس امر کو یقینی بنائے گا کہ بورڈ کا فنڈ اسکے مقاصد پر خرچ ہورہا ہے۔

(iii) سیکرٹری سالانہ اکاونٹ بیان اور بجٹ تخمینہ تیار کریگا اور بورڈ کو منظوری کیلئے پیش کریگا.

(iv) بورڈ، ایڈوائزری کونسل اور کمیٹی کا اجلاس سیکرٹری بلائے گا جو کہ چیئرمین کے ہدایات کے تحت ہوگا۔ بورڈ، ایڈوئزری کونسل یا کمیٹی کے اجلاس کیلئے ایجنڈا تیار کریگا اور چیئرمین کے پیشگی منظوری کے بغیر اجلاس میں کوئی اور ایجنڈا نہیں لایا جاسکے گا۔

(v) سیکرٹری بورڈ، ایڈوائزری کونسل اور کمیٹی کے اجلاس کے نکات اور ریکارڈ ساتھ رکھے گا۔

(vi) سیکرٹری سرکاری خط وکتابت چیئرمین کے اختیارات کے تحت کریگا۔

(vii) بورڈ کا تمام پیسہ اور رقم جو سیکرٹری وصول کریگا بغیر تاخیر کے بورڈ کے بنک یا خزانہ کے اکاونٹ میں جمع ہوگا جو کہ بورڈ سے منظور شدہ ہو۔

(viii) اس کے علاوہ سیکرٹری تمام وہ امور سرانجام دیگا جو اسکو چیئرمین تفویض کرے۔

(ix) اگر ان قواعد سے متصادم نہ ہو تو بورڈ کسی دوسرے افسر کو سیکرٹری کے اختیارات تفویض کرسکتا ہے جو وہ ضروری سمجھے۔

3۔ ایڈوائزری کونسل کے اختیارات اور فرائض

ایڈوائزری کونسل این پی ایس 15 اور اوپر کے ملازمین یا افسران کے سکیل کی سفارشات کریگا ایڈوائزری کونسل بورڈ اور افسران اور تجربہ افسران کے اختیارات، رائض اور تعیناتی کے شرائط کے متعلق مشورہ دیگا۔

(2) ایڈوائزری کونسل ذیل امور انجام دیگا۔

(i) سالانہ بجٹ ملاحظہ کریگا اور بورڈ کو مشورہ دیگا اور

(ii) وقتاً فوقتاً بورڈ کے مالی حالات پر نظر کریگا اور بورڈ کو اس کے مالی حالات بہتر بنانے کیلئے تجاویز دیگا۔

(3) ایڈوائزری کونسل بورڈ کو اس قانون کے دفعہ 11 کے تحت معاملات کے بارے میں مشورہ دیگا۔

(4) غیر درخواست شد مشورہ

ایڈوائزری کونسل بورڈ کو ان سارے معاملات کے بارے میں مشورہ دیگا جو کہ اس کو حکومت کے تعلیمی اداروں، سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ اور خیبر پختونخواہ کے دوسرے اداروں سے ملے ہو۔

(5) اکاونٹس اور اڈٹ